مغربی پاکستان محکمہ انسدادِ رشوت ستانی کا ڈیرہ اسماعیل خان اور پشاور ڈویژن کے قبائلی علاقوں تک توسیع کا ضابطہ ۱۹۶۳ء

(مغربی پاکستان ضابطہ نمبر IV، ۱۹۶۳ء)

مندرجات

تمہید۔

دفعات۔

۱. مختصر عنوان اور آغاز۔

۲. توسیع مغربی پاکستان آرڈیننس نمبر ۲۰، ۱۹۶۱ء قبائلی علاقہ جات ڈیرہ اسماعیل خان پشاور ڈویژن تک۔

مغربی پاکستان محکمہ انسدادِ رشوت ستانی کا ڈیرہ اسماعیل خان اور پشاور ڈویژن کے قبائلی علاقوں تک توسیع کا ضابطہ ۱۹۶۳ء

(مغربی پاکستان ضابطہ نمبر IV، ۱۹۶۳ء)

[۳۱ اکتوبر، ۱۹۶۳ء]

ایک ضابطہ / ایک ریگولیشن

جو کہ مہیا کرتا ہے مغربی پاکستان محکمہ انسدادی رشوت ستانی کا قیام (ڈیرہ اسماعیل خان، پشاور ڈویژن کے قبائلی علاقہ جات تک توسیعی)

تمہید۔ جبکہ شق (۲) ارٹیکل ۲۲۳ ائینی پاکستان [۱۹۶۲] مہیا کرتا ہے کہ گورنر مغربی پاکستان صدر مملکت کی اجازت سے، کسی بھی معاملے سے متعلق جو کہ صوبائی مقننہ کے قانونی اختیار سے متعلق ہو قبائلی علاقہ یا قبائلی علاقہ کے حصے کے متعلق جو کہ صوبے کے اندر واقع ہو ضوابط وضع کر سکتا ہے؛

اور جبکہ یہ ضروری ہے کہ مغربی پاکستان انسدادی رشوت ستانی کا قیام آرڈیننس ۱۹۶۱ء کو قبائلی علاقہ جات ڈیرہ اسماعیل خان اور پشاور تک وسعت دی جائے۔

اب اسلئے، گورنر مغربی پاکستان، صدر کی رضامندی سے، مندرجہ ذیل ضابطہ بناتا ہے:—

مختصر عنوان اور آغاز۔

۱. (۱) اس ضابطہ کو مغربی پاکستان محکمہ انسدادِ رشوت ستانی کا ڈیرہ اسماعیل خان اور پشاور ڈویژن کے قبائلی علاقوں تک توسیع کا ضابطہ، ۱۹۶۳ء کہا جائے گا۔

(۲) یہ فوری طور پر نافذ العمل ہو گا۔

توسیع مغربی پاکستان ارڈیننس نمبر ۲۰، ۱۹۶۱ قبائلی علاقہ جات ڈیرہ اسماعیل خان پشاور ڈویژن تک۔

۲. مغربی پاکستان انسدادی رشوت ستانی محکمہ کا قیام ارڈیننس، ۱۹۶۱، کی وسعت قبائلی علاقہ جات ڈیرہ اسماعیل خان پشاور ڈویژن تک ہو گی۔